8868- عورت كا گھر ميں نماز ادا كرنا مسجد سے افضل ہے

سوال

عورتوں كا عام جگھوں پر نماز ادا كرنے كا حكم كيا ہے ؟

پسندیدہ جواب

عورت فتنہ ہے، عورت كے ذمہ دار كے حق الوسعہ مردوں سے اس كى حفاظت اور بچاؤ كرنا چاہيے، رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے تو عورت كے ليے گھر ميں نماز ادا كرنا افضل قرار ديا، اور اس كى اس نماز كو اجروثواب ميں مسجد ميں ادا كردہ نماز سے افضل بنايا.

عبد اللہ بن مسعود رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

" عورت كى اپنے گھر ميں كمرہ ميں نماز ادا كرنے سے افضل ہے، اور پچھلے كمرہ ميں اس كا نماز ادا كرنا گھر ميں نماز ادا كرنے سے افضل ہے "

سنن ابوداود حديث نمبر (570) سنن ترمذى حديث نمبر (1173) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح الترغيب والترھيب (136/1) ميں اس حديث كو صحيح قرار ديا ہے.

گھر سے مراد وہ كمرہ ہے جس ميں عورت ہوتى ہے.

كمرہ سے مراد گھر كا صحن مراد ہے، جس كى طرف كمروں كے دروازے كھلتے ہيں، اور آج كل جسے لوگوں نے ہال كا نام دے ركھا ہے.

پچھلا كمرہ : يہ ايک بڑے كمرہ ميں چھوٹا سا كمرہ ہوتا ہے جس ميں قيمتى اشياء محفوظ كى جاتى ہيں.

شرح ماخوذ از : كتاب عون المعبود.

ابو حميد ساعدى رضى اللہ تعالى عنہ كى بيوى ام حميد رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ وہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آئى اور عرض كيا :

" اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم ميں آپ كے ساتھ نماز ادا كرنا پسند كرتى ہوں.

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

" مجھے علم ہے كہ آپ ميرے ساتھ نماز ادا كرنا پسند كرتى ہيں، تيرا گھر ميں نماز ادا كرنا صحن ميں نماز ادا كرنے سے بہتر ہے، اور صحن ميں نماز ادا كرنا دار ميں نماز ادا كرنے سے بہتر ہے، اور تيرا گھر كى چارديوارى ميں نماز ادا كرنا اپنى قوم كى مسجد ميں نماز سے بہتر ہے، اور تيرا اپنى قوم كى مسجد ميں نماز ادا كرنا ميرى مسجد ميں نماز ادا كرنے سے بہتر ہے.

راوى بيان كرتے ہيں كہ : انہوں نے حكم ديا تو گھر كے آخرى كونے اور اندھيرے ميں مسجد بنا دى گئى، وہ فوت ہونے تک وہيں نماز ادا كرتى رہيں "

مسند احمد حديث نمبر (26550).

اس حدیث کو ابن خزیمہ نے صحیح ابن خزیمہ (95/3) اور ابن حبان (595/5) اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب والترھیب (135/1) میں صحیح قرار دیا ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"جو کچھ عورتوں نے کرنا شروع کر دیا ہے اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے پالیتے تو انہیں بنی اسرائیل کی عورتوں کی طرح منع فرما دیتے، میں نے کہا کیا عمرہ سے انہیں کر دیتے، تو وہ کہنے لگیں، جی ہاں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (831) صحیح مسلم حدیث نمبر (445).

عبد العظیم آبادی کا کہنا ہے :

گھروں میں عورتوں کی نماز افضل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ فتنہ سے امن رہتا ہے، اور اس کی تاکید اس سے ہوتی ہے جو کچھ عورتوں نے بے پردگی اور زیب و زینت کرنا شروع کر دی ہے، اور اسی بنا پر عائشہ رضی اللہ تعالی نے جو کہا سو کہا"

دیکھیں : عون المعبود (193/2).

اس لیے عورت کو چاہیے کہ وہ عام جگھوں پر نماز ادا کرنے سے احتیاط کرے، اور وہ مردوں کی نظروں سے دور رہے، یہ نماز کے وقت نہ کرے، اس جگہ کے علاوہ اس کے پاس نماز کے لیے کوئی اور جگہ ہی نہیں رہی.

شیخ عبد اللہ بن جبرین حفظہ اللہ کہتے ہیں :

چنانچہ عورت کے لیے اس کا گھر بہتر ہے، اور اگر وہ بازار میں نماز ادا کرنے کی محتاج ہو اور وہاں پردہ اور سترہ ہو تو ان شاء اللہ اس میں کوئی مانع نہیں.

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (333/1).

اور بعض عام لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ مرد کے دیکھنے سے ہی عورت کی نماز باطل ہو جاتی ہے، شریعت میں بالکل اس کی کوئی دلیل نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں عورتیں ایک مسجد میں نماز ادا کرتی تھیں، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ نے عورتوں کی نماز باطل ہونے کا حکم نہیں لگایا.

واللہ اعلم.